ہم عالمی جنگ میں پھنس سکتے ہیں: ڈونالڈ ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی)، سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ صدارتی انتخابات سے قبل ملک کی تاامل قیادت کی وجہ سے تیسری عالمی جنگ چھڑ سکتی ہے۔ ٹرمپ نے جمعہ کے روز منیسوٹا میں کہا، ''جس طرح کے بیوقوف اس ملک کو چلا رہے ہیں وہ بہت سارے لوگوں کو بچانے والے نہیں ہیں کیونکہ آج تھیاروں کی طاقت بہت خوفناک ہے۔ ہم اگلے پانچ مہینوں میں عالمی جنگ میں پھنس سکتے ہیں۔ کیونکہ ہماری قیادت نااہل ہے، جس طرح سے وہ ملک چلا رہے ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملک بہت جلد تیسری عالمی جنگ میں پھنس سکتا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ اگر وہ ملک کے صدر ہوتے تو نہ روس یوکرین تنازعہ ہوتا اور نہ ہی مشرق وسطیٰ کی جنگ ہوتی اور نہ ہی مہنگائی میں اضافہ ہوتا۔ قابل ذکر ہے کہ 2024 کے امریکی صدارتی انتخابات 60ویں انتخابات ہوں گے۔ یہ انتخاب 5 نومبر کو ہوگا۔ ووٹرز چار سال کی مدت کیلئے صدر اور نائب صدر کا انتخاب کریں گے۔ ڈیموکریٹک پارٹی کے موجودہ صدر جو بائیڈن دوبارہ انتخاب لڑ رہے ہیں اور ریپبلکن پارٹی کی طرف سے ٹرمپ مسلسل دوسری مدت کے لیے انتخاب لڑیں گے۔

اسرائیلی فوج، مزاحمتی گروہوں کو ختم کرنے میں ناکام رہا: اسرائیلی رکن پارلیمنٹ کا اعتراف

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیل کو غزہ کی پٹی میں زمینی مداخلت کرنے والے مقامات پر بھاری نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ فلسطینی مزاحمتی تحریک حماس کے عسکری ونگ عزالدین القسام پر بگیڈز نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے گزشتہ 10 دنوں میں غزہ کی پٹی کے مختلف مقامات پر اسرائیلی فوج کی 100 فوجی گاڑیوں کو تباہ کیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ تباہ ہونے والی گاڑیوں میں ٹینک، پرسنل کیریئر اور بلڈوزر شامل ہیں۔ اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اسرائیلی فوجیوں بشمول اعلیٰ افسران بھاری جانی نقصان بھی برداشت کرنا پڑا ہے۔ میدان جنگ میں اسرائیلی افواج اور فلسطینی مزاحمتی گروپوں کے درمیان شدید جھڑپیں جاری ہیں۔

غزہ کے انتظامات پر یاہو سے واضح موقف اختیار کرنے کا مطالبہ

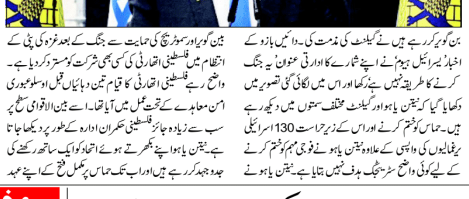

تل ابیب (ایجنسیاں)

غزہ میں جنگ کے حوالے سے اسرائیلی حکومت میں اختلافات اس وقت کھل کر سامنے آگئے جب وزیر دفاع گیلانٹ نے عوامی بیان میں جنگ کے خاتمے کے بعد غزہ میں انتظامات کے حوالے سے وزیراعظم بنیامن یاہو سے ایک واضح حکمت عملی کا مطالبہ کردیا۔ گیلانٹ نے یہ بھی کہا کہ وہ غزہ کی پٹی کو چلانے کیلئے ایک فوجی حکومت کی تشکیل پر رضامند نہیں ہوں گے۔ ان کا یہ بیان سیکورٹی اسٹیبلشمنٹ میں اس بڑھتی ہوئی تشویش کی عکاسی کر رہا ہے کہ نیتن یاہو کے پاس جنگ کے بعد غزہ میں انتظام سنبھالنے کے حوالے سے کوئی ویژن نہیں ہے۔ ان کے تبصروں نے دو سابق فوجی جرنیلوں اور موجودہ حکومت کے سینئر ممبران کے درمیان شدید تقسیم کو بھی اجاگر کردیا۔ سابق فوجی جرنیلوں بینی گینٹز اور گادی آئزن کوٹ نے گیلانٹ کی کال کی حمایت کی اور انتہائی دائیں بازو کی قوم پرست مذہبی جماعتیں جن کی قیادت وزیر خزانہ بیزیل سموٹریچ اور قومی سلامتی کے وزیر بن گویر کر رہے ہیں نے گیلانٹ کی مذمت کی۔ دائیں بازو کے اخبار اسرائیل ہیوم نے اپنے شمارے کا اداریہ عنوان ''یہ جنگ کرنے کا طریقہ نہیں ہے'' دکھا اور اس میں لگائی گئی تصویر میں دکھایا گیا کہ نیتن یاہو اور گیلانٹ مختلف سمتوں میں دیکھ رہے ہیں۔ حماس کو ختم کرنے اور اس کے زیر حراست 130 اسرائیلی یرغمالیوں کی واپسی کے علاوہ نیتن یاہو نے فوجی مہم کو ختم کرنے کے لیے کوئی واضح سٹریٹجک ہدف نہیں بتایا ہے۔ نیتن یاہو نے بین گویر اور سموٹریچ کی حمایت سے جنگ کے بعد غزہ کی پٹی کے انتظام میں فلسطینی اتھارٹی کی کسی بھی شرکت کو مسترد کردیا ہے۔ واضح رہے فلسطینی اتھارٹی کا قیام تین دہائیاں قبل اوسلو معاہدوں کے تحت عمل میں آیا تھا۔ اسی میں الاتوائی سطح پر سب سے زیادہ جائز فلسطینی حکمراں ادارہ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ نیتن یاہو اپنے بکھرتے ہوئے اتحاد کو ایک ساتھ رکھنے کی جدوجہد کر رہے ہیں اور اب تک حماس پر مکمل فتح کے اپنے عہد پر قائم ہے۔ یاہو نے بدھ کو اسی ٹی وی کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ غزہ کی پٹی کا انتظام ایک ایسی شہری انتظامیہ کے ذریعے کیا جاسکتا ہے جو حماس سے وابستہ نہ ہو۔ اسرائیلی حکام کا کہنا تھا کہ یہ ممکن ہے کہ اس خلا کو پر کرنے کے لیے فلسطینی قبائلی رہنماؤں یا سول سوسائٹی کی دیگر شخصیات کو لایا جائے گا۔ تاہم اس حوالے سے کسی ایسے رہنما کی نشاندہی نہیں کی گئی جو حماس کی جگہ لینے کی اہل بھی ہو اور اس ذمہ داری کو سنبھالنے پر راضی بھی ہو۔ اس حوالے سے اب تک کسی عرب ملک نے بھی مدد کی پیشکش نہیں کی ہے۔ تنتام ہاؤس میں مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ کے پروگرام میں ایسوسی ایٹ فیلو رہے مائیکل برگ نے کہا کہ اسرائیل کے لیے آپشنز یہ ہیں کہ وہ یا تو جنگ کو ختم کر کے چھپے ہٹ جائیں یا وہاں پر جڑ کو چلانے کے لیے ایک فوجی حکومت قائم کرے اور ایک مدت تک پورے خطے کو کنٹرول کرلے جس کا انجام کسی کو معلوم نہیں ہے۔ کیونکہ جب بھی اسرائیل وہاں سے نکلے گا تو حماس پھر دوبارہ ابھر آئے گی۔

عالمی عدالت انصاف میں اسرائیل کو بڑی شرمندگی کا سامنا

دی ہیگ (یو این آئی) اسرائیل کو گزشتہ روز عالمی عدالت انصاف میں بڑی شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا، اس واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہے۔ جمعہ کے روز اقوام متحدہ کی اعلیٰ عدالت میں جب غزہ میں نسل کشی سے متعلق جنوبی افریقہ کی درخواست پر تیسرے راؤنڈ کی سماعت جاری تھی، اور اسرائیل کی ایجنٹ غزہ میں جاری فوجی آپریشن کا دفاع کر رہی تھیں، تب اچانک پبلک گیلری سے ایک خاتون نے ''جھوٹے جھوٹے'' کے نعرے لگائے۔ اسرائیلی وکیل تمارا کیمان ترگمان عدالت کو تاری تھیں کہ اسرائیل اس عدالت سے استدعا کرتا ہے کہ وہ جنوبی افریقہ کی درخواست مسترد کردے، انھوں نے کہا اسرائیل نے غزہ میں نسل کشی کا الزام مسترد کیا ہے، جنوبی افریقہ کی درخواست رفح پر حملے کو روکنے کے لیے دائر کی گئی ہے۔ اسرائیل کے سیز فائر کا مطالبہ کرتا ہے۔ سماعت جاری تھی کہ پبلک گیلری سے ایک خاتون نے اچانک ''جھوٹے جھوٹے'' کے نعرے لگا دیے، جس پر عدالتی کارروائی تقریباً ایک منٹ تک رکی رہی، اور اس دوران سیکیورٹی گارڈز نعرے لگانے والی خاتون کو باہر لے گئے۔

بشکیک کی صورت حال مستحکم: حکومت کرغزستان

بشکیک (یو این آئی) حکومت کرغزستان نے بشکیک شہر کی صورت حال کے حوالے سے بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہر کی صورت حال اس وقت مستحکم ہے۔ کرغزستان وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ علاقے کی صورت حال وزارت داخلہ اور بشکیک کے مرکزی محکمہ داخلہ کے مکمل کنٹرول میں ہے، اور پولیس باہکامل تحقیق سے کام کر رہے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ دارالحکومت کی تمام سڑکوں پر گاڑیوں کی آمد و رفت بحال کردی گئی ہے، جب کہ پولیس و دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے بہتر انداز میں امن عامہ یقینی بنا رہے ہیں۔

امدادی قافلوں پر آبادکاروں کے حملوں کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں: جان کربی

واشنگٹن (ایجنسیاں)

وائٹ ہاؤس میں نیشنل سیکیورٹی کونسل کے اسٹریٹیجک کمیونیکیشنز کوآرڈینیٹر جان کربی نے غزہ کے لیے امداد لانے والے قافلوں پر اسرائیلی آباد کاروں کے حملوں کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ 'امریہ یواولٹ' چینل سے گفتگو کرتے ہوئے جان کربی نے کہا کہ امریکہ رفح میں کسی بھی بڑے پیمانے پر اسرائیلی فوجی آپریشن کی مخالفت کرتا ہے۔ کربی نے امدادی قافلوں پر حملہ کرنے والے اسرائیلی آبادکاروں کی اشتعال انگیز کارروائیوں کی بھی شدید مذمت کی۔ کربی کا کہنا تھا کہ "اسرائیل کو حماس کے ارکان کا تعاقب کرنے کا حق حاصل ہے، لیکن رفح میں ایسے حملے کے بغیر جو ہزاروں شہریوں کی موت کا باعث بنتے"۔ انہوں نے اس بات پر کھل کر زور دیا کہ واشنگٹن کا خیال ہے کہ غزہ میں قید اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کا بہترین طریقہ مذاکرات ہیں۔ امداد کے بارے میں کربی نے کہا کہ "عارضی بندرگاہ کے ذریعے امدادی لینڈنگ کا عمل بین الاقوامی نرم آبنگی سے کیا جاتا ہے۔ غزہ میں زمین پر کوئی امریکی فوجی موجود نہیں ہوگا"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "امداد پہنچنے سے پہلے قبرص میں اس کا مکمل معائنہ کیا جاتا ہے"۔ کان کربی نے کہا کہ اسرائیلی آبادکاروں اور انتہا پسندوں کی طرف سے امدادی قافلوں پر حملوں کی امریکہ کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ اس تناظر میں انہوں نے زور دیا کہ امریکی انتظامیہ اسرائیل پر غزہ کو اضافی امداد فراہم کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہی ہے۔ ایک اور تناظر میں کربی نے زور دے کر کہا کہ واشنگٹن "فلسطینی اتھارٹی کی حمایت کرتا ہے جو جنگ کے بعد کے دور میں غزہ میں کردار ادا کرسکتی ہے"۔ خیال رہے کہ 13 مغربی ممالک جن میں سے اکثر براہ راست طور پر اسرائیل کے حامی ہیں نے جمعہ کو تل ابیب پر زور دیا کہ وہ رفح پر بڑے پیمانے پر حملے سے گریز کرے۔ ان ممالک کے وزرائے خارجہ کی طرف سے اپنے اسرائیلی ہم منصب بیرا کیلک کا نڈو کو بھیجے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ "ہم رفح میں بڑے پیمانے پر فوجی آپریشن کی مخالفت کا اعادہ کرتے ہیں جس کے عام شہریوں کے لیے تباہ کن نتائج ہوں گے"۔ دستخط کرنے والے ممالک میں آسٹریلیا، برطانیہ، کینیڈا، چیلان، نیوزی لینڈ اور جنوبی کوریا کے علاوہ ڈنمارک، فن لینڈ، فرانس، جرمنی، اٹلی، مالینڈ اور سویڈن یورپی یونین کے رکن شامل ہیں۔ جنگ کے آغاز کے 7 ماہ بعد اسرائیل-غزہ کی پٹی کے انتہائی جنوب میں واقع شہر میں لاکھوں بے گھر فلسطینیوں کے بارے میں بین الاقوامی خدشات کے باوجود رفح میں اپنے زمینی حملے تیز کرنے کی دھمکی دی ہے۔ غزہ کے اسرائیلی محاصرے کی وجہ سے 2.4 ملین آبادی کے لیے خوراک، پینے کے پانی، ادویات اور ایندھن کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے۔

مغربی افغانستان میں سیلاب سے 50 افراد ہلاک

کابل (یو این آئی)

افغانستان کے شمالی صحے میں سیلاب اور طوفانی بارشوں سے 300 سے زائد افراد کی ہلاکت کی صرف ایک ہفتے بعد مغربی صحے میں سیلاب سے مزید 50 افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے (اے ایف پی) کے مطابق افغان صوبے غور پولیس کے ترجمان عبدالرحیم بدری نے بتایا کہ جمعہ کے روز مغربی افغانستان میں آنے والے سیلاب سے 2 ہزار سے زائد گھر مکمل تباہ ہوگئے، اس کے علاوہ ہزاروں مکانات اور کاروباری املاک کو بھی نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں سیلاب کے باعث 50 افراد کی ہلاکتیں ہوئی اور متعدد افراد لاپتہ ہیں جن کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔ ملک میں تازہ سیلاب، موسمیاتی تبدیلی کے لیے کمزور ملک افغانستان کے لیے انتہائی خطرناک ہے، 10 مئی کو صوبے بغلان میں آنے والے سیلاب میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی تھی جس میں تیج جانے والے افراد اب بھی لاپتا ہیں۔ پولیس ترجمان کا کہنا تھا کہ سیلاب سے ہزاروں کی تعداد میں مویشی، سیکڑوں ایکڑ زرعی زمین، سیکڑوں پل اور ٹنل کے علاوہ ہزاروں درختوں کو بھی نقصان پہنچا۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے سربراہ ابوعبداللہ نے بتایا کہ صوبے میں ایمرجنسی صورتحال پیدا ہوگئی تھی کیوں کہ سیلاب کا پانی دارالحکومت چغچران سمیت متعدد اضلاع میں داخل ہوگیا تھا اور اب صورتحال انتہائی تشویشناک ہے کیوں کہ متاثرہ افراد کو خوراک کے علاوہ پناہ کی بھی ضرورت ہے۔ اقوام متحدہ کے عالمی خوراک پروگرام (ڈبلیو ایف پی) اور طالبان حکام کے مطابق گذشتہ ہفتے آنے والے سیلاب میں 300 سے زائد افراد ہلاک ہوئے، سیلاب سے نہ صرف گھروں کو نقصان پہنچا بلکہ سڑکیں بھی تباہ ہوئیں جس کی وجہ سے امدادی سرگرمیوں میں رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑا۔ اقوام متحدہ کی ایجنسی اور طالبان حکام نے ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کردیا۔

کویت: غیر ملکیوں کیلئے اہم فیصلے

کویت سٹی (یو این آئی)

کویتی حکام نے روزگار کیلئے ملکت میں آنے والے غیر ملکیوں کے ورک پرمٹ اور اقامہ فرانسفر سے متعلق اہم فیصلہ کیا ہے۔ کویتی ذرائع ابلاغ کے مطابق غیر ملکیوں کے لیے نئے ورک پرمٹ جاری کرنے کا کوٹہ اور فیس بڑھا دی گئی ہے۔ اس حوالے سے کویت میں مزدوروں کی زیادہ اجرتوں اور مزدوروں کی کمی کو دور کرنے کے لیے کویت کے نائب وزیراعظم، وزیر دفاع اور قائم مقام وزیر داخلہ شیخ فہد یوسف الصباح کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا۔ مذکورہ اجلاس میں وزارت افرادی قوت نے ورک پرمٹ دینے، بیرون ملک سے لائے گئے تارکین وطن کو ورک پرمٹ کے ساتھ اقامہ فرانسفر کرنے اور ان پر اضافی فیس عائد کرنے کے طریقہ کار میں ترمیم کرنے کی منظوری دے دی۔ اجلاس میں محکمہ افرادی قوت کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر اس طریقہ کار میں ترمیم کرنے کا فیصلہ کیا جو پہلے سے ورک پرمٹ دینے کے لیے موجود تھا۔ فیصلے مطابق آج کمپنیاں (کفیلا) اب بیرون ملک سے تارکین وطن کارکنوں کو اپنے ایکسٹس کے کوٹہ کے مطابق

- بیرون ملک سے لائے گئے تارکین وطن کو ورک پرمٹ کے ساتھ اقامہ فرانسفر کرنے اور ان پر اضافی فیس عائد کرنے کے طریقہ کار میں ترمیم کرنے کی دی منظوری
- زیادہ تنخواہ و بیمانہ کے ذریعے کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ کاروباری ماحول کو فروغ دینا ہے
- نئے فیصلے میں پہلی بار ورک پرمٹ جاری کرنے پر 150 کویتی دینار کی اضافی فیس عائد کی گئی ہے

اگر بیرون ممالک سے بھرتی کئے جانے والے کارکن کو ملک میں تین سال سے زیادہ عرصہ تک نہیں ہوا ہے اور وہ ایک کمپنی سے دوسری کمپنی میں منتقل ہونا چاہتا ہے تو اس کے لیے 300 کویتی دینار کی فیس بھی عائد کی جائے گی، دونوں صورتوں میں، اقامہ فرانسفر کے لیے انٹیل کی منظوری درکار ہوگی

- یہ فیصلہ یکم جون 2024 سے نافذ العمل ہوگا

ملک میں لا سکتے ہیں جبکہ اس سے پہلے بیرون ملک بھرتی کے لیے 25 فیصد اور مقامی بھرتی کے لیے 75 فیصد کوٹہ مقرر کیا گیا تھا۔ کویتی حکام کے اس اقدام سے مقصد ممالک میں مزدوروں کی کمی کے نتیجے میں زیادہ تنخواہ و بیمانہ کرنے کی روایت کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ کاروباری ماحول کو فروغ دینا ہے۔ یہ فیصلہ یکم جون 2024 سے نافذ العمل ہوگا، پچھلے فیصلے نے کاروباری مالکان کو بیرون ملک سے ایک خاص کوٹہ کے مطابق ورک پرمٹ حاصل کرنے اور مقامی بھرتی کے ذریعے بھرتی عمل کرنے کا پابند کیا تھا جس سے اس سے مزدوروں کی تنخواہوں میں اضافہ ہوا اور شہریوں پر زیادہ بوجھ پڑا۔ نئے فیصلے میں پہلی بار ورک پرمٹ جاری کرنے پر 150 کویتی دینار کی اضافی فیس عائد کی گئی ہے۔ اس کا مقصد آجروں کے لیے روزگار میں زیادہ استحکام حاصل کرنا ہے۔ اس فیصلے کے مطابق اگر بیرون ممالک سے بھرتی کئے جانے والے کارکن کو ملک میں تین سال سے زیادہ عرصہ نہیں ہوا ہے اور وہ ایک کمپنی سے دوسری کمپنی میں منتقل ہونا چاہتا ہے تو اس کے لیے 300 کویتی دینار کی فیس بھی عائد کی جائے گی، دونوں صورتوں میں، اقامہ فرانسفر کے لیے انٹیل کی منظوری درکار ہوگی۔

ایران: 'شیطان پرست نیٹ ورک' پر پولیس کا چھاپہ، 250 سے زیادہ گرفتار

تہران (ایجنسیاں) پولیس انفارمیشن سینٹر نے نیٹ ورک کے ارکان کی شناخت، ان کو ختم کرنے اور سوشل میڈیا پر گرفتاری کا اعلان کیا ہے۔ شیعہ مسلمانوں کے اکثریت والے ملک میں حکام ماضی میں راک اور ہیوی میٹل میوزک کنسرٹس کو شیطانی اجتماعات قرار دیتے رہے ہیں۔ ایران نے سرکاری میڈیا نے رپورٹ دی ہے کہ ایرانی پولیس نے ملحقہ کا اعلان کیا جبکہ انہوں نے دارالحکومت تہران کے مغرب میں شیطان پرستی کو فروغ دینے پر تین غیر ملکیوں سمیت 250 سے زیادہ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا نے پولیس کے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ دی کہ "پولیس انفارمیشن سینٹر نے شیطانی نیٹ ورک کے ارکان کی شناخت، ان کو ختم کرنے اور سوشل میڈیا پر گرفتاری کا اعلان کیا ہے۔" بیان میں کہا گیا کہ پولیس نے 146 "مردوں اور 115 خواتین" کو گرفتار کیا ہے "اپنے کپڑوں، سر، سر چہرے اور بالوں پر شیطانی نشانات اور علامتوں کے ساتھ غیر مناسب اور نازیبا حالت میں تھے۔

امریکی ایم کیو-9 ڈرون مار گرایا: یمنی حوثی

صنعا، (ایجنسیاں)

یمن کے حوثی باغیوں نے جمعہ کے روز ایک امریکی ڈرون مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے جب چند گھنٹے قبل ایک فوجی کنوائی ٹرن لائن گردش کرنے لگی۔ اس فوجی میں نظر آنے والے ایک ڈرون کا ملبہ بظاہر امریکہ کیو-9 ریپر کا ہے۔ امریکی فوج نے فوری طور پر واقعے کا اعتراف نہیں کیا۔ اس بات کی تصدیق ہو جانے کی صورت میں یہ حوثیوں کے ہاتھوں گرایا گیا ایک اور ریپر ہوگا جبکہ وہ غزہ کی پٹی میں اسرائیل اور حماس کی جنگ پر اپنی مہم میں مزید شدت پیدا کر رہے ہیں۔ حوثی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل یحییٰ ساری نے دعویٰ کیا کہ گروپ نے جمعرات کو یمن سے فضا میں مار کرنے والے میزائل سے ریپر ڈرون مار گرایا جس کی بعد میں فوج جاری کرنے کا انہوں نے دعوہ کیا۔ انہوں نے بیان کیا کہ ڈرون یمن کے تارب صوبے میں "مخالفانہ کارروائیاں انجام دے رہا تھا"۔ یہ صوبہ یمن کی جلاوطن اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکومت کے اتحادیوں کے پاس ہے۔ آن لائن ویڈیو میں ملبے کی ریپر کے ٹکڑوں سے مشابہت کیساتھ ساتھ ملبے میں آگ لگنے کی فوٹیج بھی دکھائی گئی۔ حوثیوں کے دعوے پر امریکی فوج نے ایسوسی ایٹڈ پریس کی جانب سے تبصرہ کرنے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ اگر چہ حملوں کے بارے میں حوثیوں کے دعوے بعد میں درست ثابت نہیں ہوئے لیکن ان کے پاس امریکی ڈرون مار گرانے کی تاریخ ہے اور ان کے اہم مددگار ایران نے انہیں ایسے ہتھیاروں سے مزین کیا ہے جو بلندی پر حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ 2014 میں جب سے حوثی باغیوں نے ملک کے شمال اور اس کے دارالحکومت صنعاء پر قبضہ کیا، اس واقعے سے قبل امریکی فوج اس گروپ کے ہاتھوں کم از کم پانچ ڈرون کھو چکی ہے۔ تقریباً 30 ملین ڈالر کی قیمت کے حامل ریپر روز 50,000 فٹ کی بلندی پر پرواز اور اترنے کی ضرورت سے پہلے 24 گھنٹے تک بغیر پرواز برداشت کرسکتے ہیں۔ ڈرون حملہ ایسے وقت ہوا جب حوثی باغی اسرائیل سے غزہ میں جنگ ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے بحیر احمر اور خلیج عدن میں تجارتی بحری جہازوں پر حملے کر رہے ہیں۔

منی ٹرک کھائی میں گری، ایک ہی خاندان کے 13 افراد جاں بحق

اسلام آباد (یو این آئی)

منی ٹرک کھائی میں گرنے سے 13 افراد جاں بحق ہوگئے، جاں بحق افراد کا تعلق ایک ہی خاندان سے تھا۔ حادثے کا شکار خاندان منی ٹرک پر ہنوں سے وادی سون خوشاب آرہا تھا۔ ریسکیو ذرائع نے کہا کہ لاشوں اور زخمیوں کو نئی ایچ کیو نوشہرہ منتقل کیا جا رہا ہے، بیٹی شاہدین کا کہنا تھا کہ حادثہ تیز رفتاری کے باعث موڑ کاٹتے ہوئے پیش آیا۔ ہونیوالوں میں 5 بچے بھی شامل جبکہ 4 افراد زخمی ہیں۔ ریسکیو حکام کا کہنا تھا کہ جاں بحق افراد کا تعلق ایک ہی خاندان سے تھا، حادثے کا شکار خاندان منی ٹرک پر ہنوں سے وادی سون خوشاب آرہا تھا۔ ریسکیو ذرائع نے کہا کہ لاشوں اور زخمیوں کو نئی ایچ کیو نوشہرہ منتقل کیا جا رہا ہے، بیٹی شاہدین کا کہنا تھا کہ حادثہ تیز رفتاری کے باعث موڑ کاٹتے ہوئے پیش آیا۔

ہیوسٹن میں طوفانی ہواؤں نے عمارتوں کی کھڑکیاں اڑادیں، 7 ہلاک

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی شہر ہیوسٹن میں طوفانی بارشوں نے تباہی مچادی ہے، طوفانی ہواؤں نے عمارتوں کی کھڑکیاں اڑا دیں مختلف حادثات میں 7 ہلاک، متعدد زخمی ہوگئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق جمعرات کے روز ہیوسٹن میں طوفانی بارش اور 177 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہواؤں نے عمارتوں کی کھڑکیاں اڑا دیں، کئی درخت جڑوں سے اکھڑ گئے، گھروں اور گاڑیاں نقصان پہنچا۔ حکام کے مطابق مختلف حادثات میں جمعرات اور جمعہ کو سات افراد ہلاک ہوئے ہیں، یہ اموات زیادہ تر درخت اور بجلی کی لائنیں گرنے اور آسمانی بجلی کی وجہ سے ہوئی ہیں۔ 57 سال ایک شخص گرمے ہوئے بجلی کے کھمبے کو منتقل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے ہلاک ہوا، جب کہ ایک شخص جس کو آکسیجن کی ضرورت تھی، بجلی جانے کے بعد موت کا شکار ہوگیا۔ رپورٹس کے مطابق جنوبی ٹیکساس میں 7 لاکھ افراد بجلی سے محروم ہوگئے ہیں۔

'اسرائیل کے حملوں کی نوعیت امن پر یقین کو کمزور کرتی ہے'

انقرہ (یو این آئی)

صدارتی محکمہ اطلاعات کے سربراہ فخرالدین آلتون کا کہنا ہے کہ ترکیہ اسرائیل کے فلسطین میں قتل عام کے برخلاف انسانی وسفارتی تمام تر امکانات کو بروئے کار لا رہا ہے۔ محکمہ اطلاعات نے امریکی شہر نیویارک میں ٹرکش ڈے پریڈ کے دائرہ کار میں ٹرکش ہاؤس میں ثقافتی تعلقات میں مشویلی لانا ترک امریکی تعلقات میں ایک نیا نظر ثانی کے عنوان سے ایک پینل کا اہتمام کیا۔ ویڈیو پیغام کے ذریعے پینل کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر اطلاعات آلتون نے کہا کہ فلسطین میں اسرائیل کے حملوں کی نوعیت ایسی ہے جو امن پر یقین کو کمزور کرتی ہے اور بین الاقوامی اعتماد کو متزلزل کرتی ہے۔ آلتون نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ پر اسرائیل کے 7 ماہ سے جاری حملوں نے خطے اور تمام عالمی اداکاروں کو متاثر کیا ہے۔ انہوں نے بتایا "اس قتل عام کے خلاف، ترکیہ نے پہلے دن سے حملوں کو روکنے کیلئے اپنے انسانی اور سفارتی وسائل کو متحرک کیا ہے۔ ترکیہ ایک ایسے حل کے تناظر میں اپنے سفارتی اقدامات کو جاری رکھے ہوئے ہے جو غزہ میں اسرائیل کی وجہ سے ہونے والے انسانی المیے کو ختم کردے۔ جن مسائل پر ترکیہ، امریکہ کے ساتھ تعاون کی توقع رکھتا ہے وہ عالمی سطح پر ہیں اور ہم اس کو اپنے دوست اور اسٹریٹجک پارٹنر شپ کی تفہیم کے احترام کے فریم ورک میں دیکھتے ہیں۔